



سوال

(141) سَمْعُونَا کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سَمْعُونَا کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے کیا معنی ہیں، دردِ دانت دے کو اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے کیا یہ جائز ہے، اس کو پڑھ کر دم نہیں کیا جاتا بلکہ یا سَمْعُونَا لکھ کر اس پر کیل گاڑے جاتے ہیں۔ (محمد سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ لفظ اسمِ اعیل کے لفظ سے مشابہ ہے جو عبرانی ہے، اسمِ اعیل کے معنی مطیع اللہ کے ہیں، اس کے معنی بھی اسی قسم کے ہیں کسی بزرگ کا نام معلوم ہوتا ہے، اس قسم کا دم جائز نہیں۔ (عبداللہ امرتسری مدیر تنظیم، اذی الحجہ ۱۳۵۷ھ مطابق ۸ فروری ۱۹۳۹ء فتاویٰ اہلحدیث روپڑی: جلد اول، صفحہ ۱۵۸)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 333